

## 13747 - اجنبی عورتوں سے ملنا ملنا اور شریر روہیں کیا ہیں

### سوال

اسلام میں عورتوں اور بچوں کا کردار کیا ہے ؟  
کیا کوئی شریر قسم کی روہوں کا وجود ہے ؟  
مسلمانوں کو اجنبی عورتوں کے ساتھ ملنے کی اجازت کیوں نہیں ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله :

عورتوں کے متعلق گزارش ہے کہ مردوں کی طرح عورتوں کی بھی کچھ ذمہ داریاں ہیں ، تو عورت کو اپنی استطاعت کے مطابق دعوت الی اللہ کا کام کرتے ہوئے اسے کوشش کرنی چاہئے کہ وہ عورتوں کو کفار کی مشابہت سے بچنے کی تلقین کرے اور انہیں شرعی علم کے حصول اور اللہ تعالیٰ کے ذکر اور صرف اس اللہ وحدہ کی عبادت کی دعوت دے اور انہیں ہر صغیرہ اور کبیرہ گناہ سے بچنے کا کہے ، اور اس میں اسے دوسروں کے لیے ایک اچھا نمونہ پیش کرنا چاہیئے یہ دعوت ہر اس جگہ جہاں پر عورتیں جمع ہوتی ہوں دی جاسکتی ہے ۔

اور جو بچے دس برس کے کم عمر کے ہیں ان کی مسؤلیت ان کے والدین پر ہے کہ وہ ان کی اچھی اور صالح تربیت کریں ، تو اگر وہ بچے کسی خلل کا شکار ہو یا پھر ان سے حرام کام ہو جائے تو اس کا گناہ ان کے والدین پر ہوگا ، اور اسی طرح والدین انہیں سگرت نوشی اور نشہ وغیرہ سے دور رہنے کی تنبیہ کریں تاکہ وہ صحیح اور اچھی پرورش کرسکیں ۔

شریر روہیں وہ شیطان کی روہیں ہیں اور اسی طرح انسانوں میں سے بھی شیطان جو کہ بری تربیت اور پرورش میں بڑے ہوئے اور ان کی گھٹی میں شرکی محبت اور شریر لوگوں سے انس پیدا ہو چکا ہو تو یہ بھی شریر روہیں ہیں ۔

اور وہ لوگ جن کی نظریں دوسروں کو لگ جاتی ہیں اور وہ دوسروں کو نقصان پہنچانے کی کوشش میں رہتے ہیں وہ بھی شریر ہیں تو اس طرح جنوں اور انسانوں میں شریر روہیں پائی جاتی ہیں ان کی طرف مائل ہونے والوں کا نقصان بہت ہی زیادہ ہوتا ہے ۔

لیکن جب انسان ان کے شرسے بچتا اور اپنی زندگی میں اطمینان حاصل کرنا چاہتا ہے تو جن و انس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آئے تو اللہ تعالیٰ اسے ان کے شر و فتنہ سے محفوظ رکھے گا۔

کتبہ : شیخ عبداللہ بن جبرین -

کسی مسلمان مرد کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی اجنبی عورت سے عہد و پیمانہ کرے اور اس کے ساتھ کہیں نکلے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اس سے منع کرتے ہوئے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

سب پاکیزہ اشیاء آج تمہارے لیے حلال کر دی گئی ہیں اور اہل کتاب کا ذبیحہ تمہارے لیے اور تمہارا ذبیحہ ان کے لیے حلال ہے ، اور پاک دامن مومن عورتیں اور جولوگ تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں ان کی پاک دامن عورتیں جب تم ان کے مہر ادا کر دو تو تمہارے لیے وہ بھی حلال ہیں ، اس طرح کہ تم ان سے باقاعدہ نکاح کرو یہ نہیں کہ زنا کرو یا پوشیدہ دوستیاں لگا کر بدکاری کرو ، منکرین ایمان کے اعمال ضائع اور اکارت ہیں ، اور آخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہیں المائدة ( 5 ) -

اور ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

اور جب تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں سے کوئی چیز طلب کرو تو پردے کے پیچھے سے طلب کرو ، تمہارے اور ان کے دلوں کے لیے پاکیزگی یہی ہے الاحزاب ( 53 ) -

اور اس لیے بھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

( جب بھی کوئی مرد کسی عورت سے خلوت کرتا ہے تو ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے ) سنن ترمذی حدیث نمبر ( 2165 ) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ نے صحیح ترمذی ( 1758 ) میں اسے صحیح قرار دیا ہے -

اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے

واللہ اعلم .